

فہرست

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
8	عرض ناشر	1
11	نبی اکرم ﷺ پر قرآن بذریعہ وحی اترنے کی کیفیت اور قرآن کا مرتب کرنا	2
15	فضائل قرآن مجید	3
20	قرآن مجید کی بعض سورتوں اور آیات کے فضائل	4
27	فضائل سورہ کہف	5
51	فضائل سورہ یسین	6
62	فضائل سورہ رحمن	7
69	فضائل سورہ واقعہ	8
77	فضائل سورہ ملک	9
83	فضائل سورہ فاتحہ	10
86	فضائل سورہ فتح	11
97	فضائل سورہ جن	12
104	فضائل سورہ منزل	13
109	فضائل سورہ مرسلات	14
114	فضائل سورہ زلزال	15

جمالہ حقوق محفوظ ہیں



نام کتاب : مجبورہ مع مسنون اوراد و وظائف
 اہتمام : خالد محمود کیلانی
 طابع : ریاض احمد کیلانی
 کمپوزنگ : ہارون الرشید کیلانی
 ناشر : مکتبہ دارالحدیث لاہور پاکستان
 قیمت : 110 روپے (مجلد: 140 روپے)

لئے کاپیہ

مکتبہ دارالحدیث

2- شیش محل روڈ، لاہور، پاکستان — 7232808

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
16	فضائل سورہ کافرون	117
17	فضائل سورہ اخلاص	118
18	فضائل سورہ معوذتین	120
19	فضائل بسم اللہ الرحمن الرحیم	123
20	فضائل آیۃ الکرسی	125
21	فضائل آخری دو آیات سورہ بقرہ	127
22	فضائل دوسری آیت سورہ آل عمران	129
23	فضائل آخری دس آیات سورۃ آل عمران	131
24	اللہ تعالیٰ کے ذکر کی فضیلت	136
25	اللہ تعالیٰ کے ذکر کے مسنون کلمات	140
26	فرض نماز کے بعد اذکار مسنونہ	144
27	درود شریف کی فضیلت	147
28	توبہ و استغفار	155
29	دعا کے مسائل	161
30	قرآنی دعائیں	169
31	مسنون دعائیں	175
32	سب دعاؤں کی جامع دعا	191
33	ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب	191
34	تمام وظائف سے بھاری وظیفہ	192
35	دعائے حاجت	192
36	دعائے استخارہ	193

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
37	بیمار پرسی کی دعائیں	194
38	مریض کو دم کرنے کی دعائیں	194
39	مصیبت و غم کے وقت کی دعا	196
40	آخری لمحات کی دعا	196
41	نماز جنازہ کی دعائیں	197
42	بچے کے لئے نماز جنازہ کی دعا	198
43	میت کو قبر میں رکھتے وقت کی دعا	198
44	تعزیت کے کلمات	199
45	قبرستان جا کر اہل قبور کے لئے مانگنے کی دعا	199
46	شرعی دم کا جواز	200
47	جادو اور جنات سے بچاؤ کے لئے حفاظتی تدابیر	202
48	جادو کا علاج	204

یہ بات ذہن نشین رہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کا جو نسخہ تیار کروایا تھا وہ اعراب اور نقطوں کے بغیر تھا۔ اہل عرب کے لئے ایسے قرآن مجید کی تلاوت کرنا چنداں مشکل کام نہ تھا، لیکن اہل عجم کے لئے اس میں بڑی دشواری تھی۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے بصرہ کے گورنر زیاد بن سفیان نے ایک عالم ابوالاسود دؤلی کو اس کا حل تلاش کرنے کا حکم دیا جس نے الفاظ پر نقطے ڈالنے کی تجویز دی۔ اس پر عمل کیا گیا۔ عبدالملک بن مروان (65ھ یا 86ھ) کے عہد حکومت میں والی عراق حجاج بن یوسف نے قرأت کو مزید آسان بنانے کے لئے یحییٰ بن یحمر رضی اللہ عنہ اور نصر بن عاصم لیثی رضی اللہ عنہ اور حسن بصری رضی اللہ عنہ کی تجویز پر اعراب لگوائے جبکہ ہمزہ اور تشدید کی علامتیں خلیل بن احمد نے وضع کیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین عظام رضی اللہ عنہم کا معمول یہ تھا کہ ہفتہ بھر میں ایک قرآن مجید ختم کرتے۔ اس مقصد کے لئے پورے قرآن کریم کی انہوں نے سات منزلیں مقرر کیں اور ہر روز ایک منزل مکمل کر لیتے، جو اس طرح تھیں:

- پہلی منزل : سورہ فاتحہ سے سورہ مائدہ تک
- دوسری منزل : سورہ انعام سے سورہ یونس تک
- تیسری منزل : سورہ ہود سے سورہ بنی اسرائیل تک
- چوتھی منزل : سورہ کہف سے سورہ شعراء تک
- پانچویں منزل : سورہ نمل سے سورہ صافات تک
- چھٹی منزل : سورہ ص سے سورہ ق تک
- ساتویں منزل : سورہ ذاریات سے سورہ ناس تک

گویا منزل کی تقسیم بھی عہد صحابہ کی ہے البتہ تیس پاروں، ہر پارے کو چار حصوں میں تقسیم کرنا، باقی رکوع کی علامتیں اور رموز اوقاف یہ سب چیزیں مصحف عثمانی کے بعد کی ہیں جن کا اضافہ، قرآن مجید کی تلاوت اور تحفیظ کو آسان بنانے کے لئے کیا گیا ہے۔ نزول قرآن سے ان چیزوں کا کوئی تعلق نہیں ہے نہ ہی شرعاً ان کی کوئی حیثیت ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!



فضائل قرآن مجید

● حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور دوسروں کو قرآن کی تعلیم دے۔“^①

● حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ جب وہ گھر لوٹے تو تین بڑی قیمتی اور اعلیٰ قسم کی اونٹیاں (گھر میں موجود) پائے؟“ ہم نے کہا ”ہاں!“ آپ ﷺ نے فرمایا ”تم میں سے جو کوئی اپنی نماز میں قرآن کی تین آیات پڑھے تو یہ اس کے لئے ان اعلیٰ (قسم کی تین) اونٹیوں سے بھی بہتر ہیں۔“^②

● حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ماہر (حافظ) قرآن قیامت کے دن بزرگ، نیک لکھنے والے فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جس کو قرآن پڑھتے ہوئے دشواری پیش آتی ہے اور وہ قرآن رک رک کر پڑھتا ہے تو اس کو دگنا اجر ملتا ہے۔“^③

● حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”رشتک دو آدمیوں پر کیا جا سکتا ہے جن میں سے ایک وہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہو اور وہ قرآن کی دن رات تلاوت کرتا ہو۔“^④

● حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ترنجبین کی طرح ہے کہ اس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور مزہ بھی اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے جس کی خوشبو تو نہیں لیکن ذائقہ میٹھا

- ① بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من تعلم القرآن و علمہ
- ② مسلم، کتاب صلاة المسافرين و قصرھا، باب فضل قراءة القرآن فی الصلاة و تعلمہ
- ③ بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب عبس و تولی کلح و اعرض
- ④ بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن

قرآن مجید کی بعض سورتوں اور آیات کے فضائل

○ حضرت ابو سعید بن معلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”قرآن مجید کی سب سے زیادہ فضیلت والی ”سورة الفاتحة“ ہے، یہی سب سے مثانی ہے (بار بار دھرائی جانے والی سات آیات) اور قرآن عظیم ہے۔“^①

○ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ایک فرشتہ کے ذریعہ نبی اکرم ﷺ کو یہ بشارت دی کہ آپ کو ایسے دو نور مبارک ہوں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے، جن میں ایک نور فاتحہ الکتاب ہے اس کا ایک حرف پڑھنے پر بھی ثواب دیا جائے گا۔“^②

○ اللہ تعالیٰ نے کسی پہلی آسمانی کتاب یا صحیفہ میں ”سورة الفاتحة“ کے مثل کوئی سورة نازل نہیں فرمائی۔“^③

○ سورة فاتحہ پڑھ کر دم کرنا تمام جسمانی عوارض کے لئے شفا بخش ہے۔“^④

○ سورة فاتحہ صبح و شام تین مرتبہ پڑھ کر دم کرنے سے جادو، جنون اور سایہ جیسی بیماریوں سے اللہ تعالیٰ شفا دیتے ہیں۔“^⑤

○ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”جس نے نماز پڑھی اور نماز میں سورة فاتحہ نہ پڑھی تو اس کی نماز ناقص ہے۔“ آپ

① بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة فاتحة الكتاب

② مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب فضل الفاتحة و خواتیم

③ ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل فاتحة الكتاب

④ بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل فاتحة الكتاب

⑤ ابوداؤد، کتاب البیوع، باب فی کسب الاطباء

ﷺ نے یہ الفاظ تین بار فرمائے۔“^①

○ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے سورة فاتحہ کی مانند کوئی سورة نہ تورات میں نازل کی ہے اور نہ ہی انجیل میں۔ یہ سورة سب سے مثانی ہے جو میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم ہے اور میرا بندہ جو مانگے گا میں اسے وہی عطا کروں گا۔“^②

○ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”شیطان جب کسی بھی گھر میں ”سورة البقرة“ کے پڑھے جانے کی آواز سنتا ہے تو اس گھر میں داخل نہیں ہوتا۔“^③

○ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”سورة البقرة“ کا پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کو نہ پڑھنا باعث حسرت ہے اور سورة البقرة کو کابل لوگ یاد نہیں کر سکتے۔“^④

○ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اپنے گھروں کو قبریں نہ بنالو اور ایسے گھر جن میں سورة بقرہ تلاوت کی جاتی ہے ان میں شیطان داخل نہیں ہو سکتا۔“^⑤

○ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”ہر فرض نماز کے بعد ”آیة الكرسي“ پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی نے روکا ہے۔“^⑥

○ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”رات کو ”آیة الكرسي“ پڑھ کر سونے والا اس رات چور سے محفوظ رہتا ہے۔“^⑦

○ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سے پوچھا ”اے ابو

① مسلم، کتاب الصلاة، باب وجوب قراءة الفاتحة في كل ركعة

② نسائی، کتاب الافتاح، باب تاویل قول الله عز وجل

③ ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة البقرة

④ مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قراءة القرآن و سورة البقرة

⑤ ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة البقرة و آیة الكرسي

⑥ سلسلہ احادیث الصحیحہ للالبانی، رقم الحدیث 972

⑦ بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایک دن ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ ”میں تمہارے سامنے ابھی ایک تہائی قرآن پڑھتا ہوں۔“ یہ کہتے ہوئے آپ ﷺ نے ”سورہ اخلاص“ پوری پڑھ کر سنادی اور فرمایا ”یہ سورہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔“^①

حضرت عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا ”کیا میں تجھے ایسی افضل چیز نہ بتاؤں جس سے لوگ تعوذ حاصل کرتے ہیں؟“ میں نے کہا ”ہاں، کیوں نہیں، یا رسول اللہ ﷺ! ضرور بتلائیے۔“ تو آپ ﷺ نے فرمایا ”معوذتین“ یعنی (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس)^②

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”آج کی رات ایسی دو سورتیں مجھ پر نازل ہوئی ہیں کہ ان جیسی پہلے کوئی سورت نہیں اتری اور وہ ہیں ”سورۃ الفلق“ اور ”سورۃ الناس“^③

رسول اکرم ﷺ نے ایک صحابی کو روزانہ سوتے وقت سورہ اخلاص، سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھنے کی تاکید فرمائی۔^④

سورہ اخلاص سے محبت اور اس کو کثرت سے تلاوت جنت میں جانے کا باعث ہے۔^⑤

اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنے کے لئے معوذتین سے بہتر کوئی سورہ نہیں۔^⑥



① مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قرۃ قل هو اللہ احد

② نسائی، کتاب الاستعاذہ، باب ماجاء فی سورۃ المعوذتین

③ مسلم، کتاب المسافرين، فضائل القرآن، باب فضل القرۃ المعوذتین

④ سلسلہ احادیث الصحیحۃ، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحدیث 589

⑤ ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الاخلاص

⑥ مشکوٰۃ المصابیح، للالبانی، کتاب فضائل القرآن، الفصل الثانی، رقم الحدیث 2162

فضائل سورہ کہف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش مکہ نے نصر بن حارث اور عقبہ بن معیط کو مدینہ کے یہودی علماء کے پاس بھیجا کہ ان سے محمد ﷺ کے بارے میں، ان کی دعوت اور اوصاف حمیدہ بتا کر پوچھو کیونکہ وہ اہل کتاب ہیں اور ہم سے نبیوں کی باتوں کو زیادہ جانتے ہیں، لہذا ان کا اس نبی کے بارے میں کیا خیال ہے؟ چنانچہ نصر بن حارث اور عقبہ بن معیط مدینہ منورہ اس غرض سے آئے اور یہود کے علماء سے نبی ﷺ کے بعض اوصاف اور باتیں بتا کر پوچھا کہ تم اہل تورات ہو، ہمیں بتاؤ کہ ہمارے اس آدمی (یعنی محمد ﷺ) کے بارے میں تم کیا کہتے ہو؟ مدینہ کے یہودی علماء نے ان سے کہا کہ ہم تمہیں تین ایسے سوال بتاتے ہیں کہ اگر اس نے ان تینوں باتوں کا جواب دے دیا تو تم سمجھ لینا کہ یہ اللہ کی طرف سے بھیجا گیا نبی ہے اگر ان باتوں کا جواب نہ دے سکا تو سمجھ لینا کہ یہ کوئی محض باتونی آدمی ہے اور پھر تم جو چاہے اس کے ساتھ سلوک کرنا۔ پہلا سوال یہ ہے کہ پہلے زمانہ کے چند نوجوانوں کا عجیب و غریب قصہ کیا ہے؟ دوسرا یہ کہ مشرق و مغرب کو فتح کرنے والا کون ہے؟ تیسرا یہ کہ روح کیا چیز ہے؟ نصر اور عقبہ یہ سوالات لئے واپس مکہ آ کر قریش مکہ سے کہنے لگے کہ مدینہ کے یہودی علماء نے ہمیں تین ایسے سوالات بتائے ہیں کہ وہ ہمارے اور ان (مسلمانوں) کے درمیان فیصلہ کر دیں گے وہ سوالات ہم اس (محمد ﷺ) سے پوچھیں گے۔ اگر اس نے جواب دے دیا تو وہ اللہ کا نبی ہے ورنہ (نعوذ باللہ) وہ محض باتونی آدمی ہے۔

وہ دونوں نبی اکرم ﷺ کی خدمت اقدس میں آئے اور وہی تین سوالات دہرا کر پوچھا کہ آپ ان کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ میں ان سوالات کا جواب کل دوں گا، لیکن ان شاء اللہ نہ کہا۔ وہ سوال بتا کر واپس چلے گئے اور جواب کا انتظار کرنے لگے حتیٰ کہ پندرہ دن گزر گئے نہ وحی آئی اور نہ ہی جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے، قریش مکہ مختلف باتیں بنانے لگے۔ یہ تکلیف دہ باتیں آپ ﷺ کو شاق گزرنے لگیں اور آپ ﷺ پریشان ہو گئے۔ پندرہ دن بعد حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ کی طرف سے سورہ کہف لے کر آئے، جس میں کفار کی باتوں سے کبیدہ خاطر نہ ہونے، اور ہر کام پر ان شاء اللہ

کہنے کی تلقین کے ساتھ سوالات کے جوابات بتائے گئے تھے۔ (المصباح المنیر فی تہذیب تفسیر ابن کثیر)

○ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صحابی سورہ کہف کی تلاوت کر رہے تھے ان کے نزدیک ہی ایک طرف ان کا گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا، اچانک نور کے ایک بادل نے ان کو ڈھانپ لیا اور ان کے قریب سے قریب تر آنے لگا۔ اور گھوڑا بدکنے لگا، جب صبح انہوں نے اس واقعہ کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا ”یہ سکینت تھی جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اتر رہی تھی۔“ (بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ الکہف)

○ حضرت ابو برداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جس شخص نے سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں حفظ کر لیں وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔“ (مسلم، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ الکہف)

○ جمعہ کے روز سورہ کہف کی تلاوت کرنے والے کے لئے اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک کے لئے روشنی رہتی ہے۔ (صحیح جامع الصغیر، للالبانی، حدیث 6471)

○ حضرت ابو برداء رضی اللہ عنہ کہے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا ”جس نے سورہ کہف کی پہلی تین آیات یاد کر لیں اور ان کو پڑھتا رہا تو وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔“ (ترمذی، ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل سورۃ الکہف)

○ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی کہ ایک رات نبی اکرم ﷺ اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لائے اور ان سے پوچھنے لگے کہ تم لوگ نماز (تہجد) کیوں نہیں پڑھتے؟“ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ”اے اللہ کے رسول ﷺ! ہماری جانیں تو اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہیں جب وہ چاہے گا کہ ہم نماز تہجد پڑھیں تو وہ ہمیں جگا دے گا۔“ میرے یہ کہنے پر رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے اور مجھے کوئی جواب نہ دیا، جب آپ ﷺ جانے کے لئے پھرے تو میں نے آپ ﷺ کو اپنی رانوں پر ہاتھ مارتے ہوئے سورہ کہف کی آیت نمبر 54 پڑھتے ہوئے سنا ﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْئًا جَدَلًا﴾ ”انسان اکثر و بیشتر باتوں پر جھگڑا کرنے لگ جاتا ہے۔“ (بخاری، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة، باب قوله تعالیٰ وکان الانسان اکثر شیء جدلاً)

﴿بِأَنبَاءِهَا ۝۱۱۰﴾ (۱۸) سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (۶۹) ﴿رُكُوعًا ۱۲﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۝۱ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّمَّنْ

كُونَتْ لِحِي ۝۱ یہ سیدھا راستہ بتانے والی ہے تاکہ لوگوں کو اللہ کے سخت عذاب سے

لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

ذُرِّيَّةً ۝۱ اور ان مومنین کو، جو نیک عمل کرتے ہیں، بشارت دے دیجئے کہ

أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَا كَثِيرٌ فِيهِ آيَاتٌ ۝۳ وَ

ان کے لئے اچھا اجر ہے ۝۲ جس میں وہ دائمی رہیں گے ۝۳ اور ان

يُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَهُمْ بِهِ

لوگوں کو ڈرائیے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے ۝۴ اس بات کا انہیں

مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِأَبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

بھی علم نہیں، نہ ان کے آباؤ اجداد کو تھا بہت بھاری بات ہے جو ان کے

أَفْوَاهِهِمْ ط ۝۵ إِنَّ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منہ سے نکلتی ہے جو کچھ وہ کہتے ہیں سراسر جھوٹ ہے ۝۵ آپ تو شاید ان کافروں کے پیچھے

نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ

اپنے آپ کو ہلاک ہی کر ڈالیں گے اس غم سے کہ یہ لوگ اس قرآن پر ایمان کیوں

أَسْفَا ⑤ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا

نہیں لاتے ⑤ جو کچھ زمین پر موجود ہے اسے ہم نے اس کی زینت بنا دیا ہے

لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ⑥ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا

تاکہ آزمائیں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے ⑥ نیز جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے ایک

عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ⑧ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ

چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں ⑧ کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ

الْكُهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ⑨ إِذْ أَوَى

غار والوں اور کتبہ والوں کا معاملہ ہماری نشانوں میں سے کوئی بڑا عجیب قصہ تھا ⑨ جب ان نوجوانوں

الْفِتْيَةِ إِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

نے غار میں پناہ لی تو کہنے لگے ”اے ہمارے رب! اپنی جناب سے ہمیں

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩ فَضَرْبَنَا

رحمت عطا فرما اور اس معاملہ میں ہماری رہنمائی فرما“ ⑩ تو ہم نے انہیں

عَلَى أَذَانِهِمْ فِي الْكُهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ⑪ ثُمَّ

اس غار میں پھکی دے کر کئی سال تک کے لئے سلا دیا ⑪ پھر

بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْجَزْبَيْنِ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا

ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ ہر فریق میں سے کون اپنی مدت قیام کا ٹھیک

أَمَدًا ⑫ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ

حساب رکھتا ہے ⑫ ہم آپ کو ان کا بالکل سچا واقعہ بتلاتے ہیں، وہ

فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ⑬ وَرَبَطْنَا

چند نوجوان تھے، جو اپنے رب پر ایمان لے آئے اور ہم نے انہیں مزید رہنمائی بخشی ⑬ اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر

عَلَى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبَّنَا رَبِّ السَّمَوَاتِ

دیا، جب انہوں نے کھڑے ہو کر اعلان کیا کہ ہمارا رب تو وہی ہے جو زمین و

وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذَا

آسمان کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی الہ کو نہیں پکاریں گے اگر ہم ایسا کریں تو یہ

شَطَطًا ⑭ هُوَ آءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ط

بعید از عقل بات ہوگی ⑭ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو

لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ط فَمَنْ أَظْلَمُ

الہ بنا رکھا ہے پھر یہ ان پر واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، بھلا اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا

مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ⑮ وَإِذْ اعْتَزَلْتَهُمْ

ہے، جو اللہ پر جھوٹ باندھے ⑮ اور اب جبکہ تم لوگوں نے اپنی قوم اور ان معبودوں

وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوْا إِلَى الْكُهْفِ يَنْشُرْ

سے، جن کی یہ عبادت کرتے ہیں کنارہ کر ہی لیا ہے، تو آؤ اس غار میں پناہ لے لو، تمہارا

لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ

رب تم پر اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے معاملہ میں آسانی کر دے گا ⑯

مَرْفَقًا ⑯ وَتَرَى الشَّيْءَ إِذَا طَلَعَتْ تَزْوَرُ عَنْ

آپ دیکھیں گے کہ جب سورج نکلتا ہے تو ان کی غار سے

كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ

دائیں طرف ہو کر چڑھتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو بائیں

ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِنْهُ ط ذَلِكَ مِنْ

طرف کترا کر غروب ہوتا ہے اور وہ نوجوان اس غار کی وسیع جگہ میں ہیں یہ

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے مسنون کلمات

اللہ کے نام یاد کرنے والا جنتی ہے

﴿إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنِ اخْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ﴾^①

اللہ تعالیٰ کے نواویں نام ہیں جس نے یاد کئے وہ جنت میں داخل ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام

نمبر	اسمائے حسنی	معانی	نمبر	اسمائے حسنی	معانی
1	اللَّهُ الَّذِي	وہ اللہ تعالیٰ	12	الْخَالِقُ	پیدا کرنے والا
	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ	کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی	13	الْبَارِئُ	بنانے والا
2	الرَّحْمَنُ	بہت مہربان	14	الْمُصَوِّرُ	صورتیں بنانے والا
3	الرَّحِيمُ	نہایت رحم والا	15	الْغَفَّارُ	بخشنے والا
4	الْمَلِكُ	بادشاہ	16	الْقَهَّارُ	دباؤ والا/ زبردست
5	الْقُدُّوسُ	پاک ذات	17	الْوَهَّابُ	بہت دینے والا
6	السَّلَامُ	سلامتی والا	18	الرَّزَّاقُ	روزی دینے والا
7	الْمُؤْمِنُ	امن و ایمان دینے والا	19	الْفَتَّاحُ	کھولنے والا
8	الْمُهَيِّمُ	نگرانی کرنے والا	20	الْعَلِيمُ	جاننے والا
9	الْعَزِيزُ	عالم	21	الْقَابِضُ	تنگ کرنے والا
10	الْجَبَّارُ	زبردست	22	الْبَاسِطُ	کشادہ کرنے والا
11	الْمُتَكَبِّرُ	بڑائی والا	23	الْخَافِضُ	پست کرنے والا

① مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی اسماء اللہ تعالیٰ.....

24	الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	46	الْوَاسِعُ	کشائش والا/ وسعت والا
25	الْمُعِزُّ	عزت دینے والا	47	الْحَكِيمُ	حکمت والا
26	الْمُذِلُّ	ذلیل کرنے والا	48	الْوَدُودُ	محبت کرنے والا
27	السَّمِيعُ	خوب سننے والا	49	الْمَجِيدُ	بڑی بزرگی والا
27	الْبَصِيرُ	خوب دیکھنے والا	50	الْبَاعِثُ	اٹھانے والا
29	الْحَكَمُ	فیصلہ کرنے والا	51	الشَّهِيدُ	ہر جگہ حاضر
30	الْعَدْلُ	انصاف کرنے والا	52	الْحَقُّ	سچا مالک/ بادشاہ
31	اللطيفُ	مہربان/ باریک بین	53	الْوَكِيلُ	کام بنانے والا/ کارساز
32	الْخَبِيرُ	خبر رکھنے والا/ آگاہ	54	الْقَوِيُّ	زور آور/ بڑی طاقت والا
33	الْحَلِيمُ	بردار/ حوصلے والا	55	الْمَتِينُ	شدید قوت والا/ طاقتور
34	الْعَظِيمُ	بہت عظمت والا	56	الْوَلِيُّ	حمایت کرنے والا
35	الْغَفُورُ	بہت بخشنے والا	57	الْحَمِيدُ	تعریف کے لائق
36	الشَّكُورُ	قدردان	58	الْمُحْصِي	سب کچھ اپنے علم میں رکھنے والا
37	الْعَلِيُّ	بلندی والا	59	الْمُبْدِي	پہلی بار پیدا کرنے والا
38	الْكَبِيرُ	بہت بڑا	60	الْمُعِيدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا
39	الْحَفِيفُ	حفاظت کرنے والا	61	الْمُخِي	زندگی دینے والا
40	الْمُقِيتُ	روزی پہنچانے والا	62	الْمُمِيتُ	مارنے والا
41	الْحَسِيبُ	کفایت کرنے والا	63	الْحَيُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا
42	الْجَبِيلُ	بزرگی والا	64	الْقَيُّومُ	سب کا تھامنے والا
43	الْكَرِيمُ	عزت والا	65	الْوَاحِدُ	پالنے والا
44	الرَّقِيبُ	نگہبان/ بچانے والا	66	الْمَاجِدُ	عزت والا/ بزرگی والا
45	الْمُجِيبُ	دعا میں قبول کرنے والا	67	الْوَاحِدُ	اکیلا

مسنون درود شریف کے کلمات

① ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾ (بخاری)

○○○

② ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾ (ابن ماجہ)

○○○

③ ﴿اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾ (مسند احمد)

○○○

④ ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ﴾ (ابن ماجہ)

○○○

⑤ ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ﴾ (سنن نسائی)



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
تَوَنُّوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو!
اللہ کی طرف سچی اور خالص توبہ کرو

سورہ تحریم، آیت : 8